Digitized by Khilafat Library Rabwah

37

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل

روزنامہ

ربوہ

بروز جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۱۰ ارشوال ۱۳۹۲ھ ، ۱۷ ارنبوت ۱۳۵۱ ہش ، ۱۷ ارنومبر ۱۹۷۲ء | نمبر ۲۶۲

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کوشش کرو کہ تمہاری کوئی حرکت و سکون بلا استصواب کتاب اللہ نہ ہو

جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہ خدا تعالیٰ کی پناہ میں آجاتے ہیں اور وہی انکا معاون و مددگار ہوتا ہے

"جب انسان جذباتِ نفس سے پاک ہوتا اور نفسانیت چھوڑ کر خدا تعالیٰ کے ارادوں کے اندر چلتا ہے تو اس کا کوئی فعل ناجائز نہیں ہوتا بلکہ ہر ایک فعل خدا کی منشاء کے مطابق ہوتا ہے۔ جہاں لوگ ابتلاء میں پڑتے ہیں وہاں ہمیشہ یہ امر ہوتا ہے کہ وہ فعل خدا کے ارادہ سے مطابق نہیں ہوتا۔ خدا کی رضاء اس کے برخلاف ہوتی ہے۔ ایسا شخص اپنے جذبات کے نیچے چلتا ہے۔ مثلاً غصہ میں آکر کوئی ایسا فعل اس سے سرزد ہو جاتا ہے جس سے مقدمات بن جاتے ہیں، فوجداریاں ہو جاتی ہیں۔ لیکن اگر کسی کا یہ ارادہ ہو کہ بلا استصواب کتابُ اللہ اس کا حرکت و سکون نہ ہوگا اور اپنی ہر ایک بات پر کتابُ اللہ کی طرف رجوع کرے گا تو یقینی امر ہے کہ کتاب اللہ مشورہ دے گی، جیسے فرمایا۔ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ (س ۷)۔ سو اگر ہم یہ ارادہ کریں کہ ہم مشورہ کتاب اللہ سے لیں گے تو ہم کو ضرور مشورہ ملے گا۔ لیکن جو اپنے جذبات کا تابع ہے وہ ضرور نقصان میں پڑیگا۔ بسا اوقات وہ اس جگہ مؤاخذہ میں پڑے گا۔ اللہ نے فرمایا کہ ولی جو میرے ساتھ بولتے چلتے کام کرتے ہیں وہ گویا اس میں محو ہیں۔ سو جس قدر کوئی محویت میں کم ہے وہ اُتنا ہی خدا سے دُور ہے۔ لیکن اگر اُس کی محویت ویسی ہی ہے جیسے خدا نے فرمایا تو اُس کے ایمان کا اندازہ نہیں۔ اُن کی حمایت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مَنْ عَادَا لِیْ وَلِیًّا فَقَدْ اٰذَنْتُہٗ بِالْحَرْبِ (الحدیث) جو شخص میرے ولی کا مقابلہ کرتا ہے وہ میرے ساتھ مقابلہ کرتا ہے۔ اب دیکھ لو کہ متّقی کی شان کس قدر بلند ہے اور اس کا پایہ کس قدر عالی ہے، جس کا قُرب خدا کی جناب میں ایسا ہے کہ اُس کا ستایا جانا خدا کا ستایا جانا ہے۔ تو خدا اُس کا کس قدر معاون و مددگار ہوگا"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۴، ۱۵)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۶ ارنبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدُ لِلّٰہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دُعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۱۶ ارنبوت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ "سردرد کی تکلیف ہے نیز کمر میں بھی درد ہے"۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیّدہ ممدوحہ کو صحتِ کاملہ عطاء فرمائے۔ آمین

میری چھوٹی بھابی اہلیہ خلیل احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور کے بارے میں اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہ تشویشناک طور پر بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ قارئین کرام اُن کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

فرخندہ اختر شاہ
(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

مکرم ملک عبدالجلیل صاحب عشرت لاہور تین ماہ سے ریڑھ کی ہڈی میں نقص پیدا ہو جانے کی وجہ سے بیمار ہیں گذشتہ ایک ماہ سے تکلیف بڑھتی جارہی ہے۔ شانوں اور بازوؤں میں سخت درد ہے۔ دواؤں کے استعمال سے مزید پیچیدگیاں پیدا ہو رہی ہیں۔ اب سر میں چکروں کی تکلیف بھی شروع ہو گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحتِ کاملہ عطاء فرمائے۔ آمین

ایک احمدی بچی کی نمایاں کامیابی

خاکسار کے داماد عزیزم ڈاکٹر حامد اللہ خانصاحب کی چھوٹی ہمشیرہ عزیزہ نصیرہ بیگم نے امسال ایم ایس سی کیمسٹری PREVIOUS یونیورسٹی میں تمام لڑکوں اور لڑکیوں کے مقابلہ پر اوّل پوزیشن حاصل کی ہے۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کی اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

(خاکسار (ڈاکٹر) مرزا منور احمد)

لیڈی ڈاکٹر متوجہ ہوں

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع پر خدمت خلق کے طور پر کام کرنے کیلئے دو لیڈی ڈاکٹرز کی ضرورت ہے جو ایام اجتماع (۱۷، ۱۸ و ۱۹ ارنومبر) میں اپنا وقت خدمت کیلئے وقف کریں اپنے نام مجھے بھجوا دیں اور ایک دن قبل مجھے مل بھی لیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

پبلشر: مسعود احمد؛ پرنٹر: سید عبدالحی؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ؛ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۷ نبوت ۱۳۵۱ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کی فتح اور اسلام کا غلبہ یقینی ہے

اللہ تعالیٰ کے مامور جب دنیا میں مبعوث ہوتے ہیں تو ابتداء میں بہت تھوڑے لوگ ان پر ایمان لاتے ہیں اور وہ قلیل التعداد مومنین اکثر و بیشتر ہوتے بھی ہیں غریب و مفلوک الحال۔ نہ ان کے پاس علم ہوتا ہے اور نہ دولت اور نہ وہ اثر و رسوخ کے مالک ہوتے ہیں۔ اس کے باوجود وہ ترقی کرتے چلے جاتے ہیں، حتیٰ کہ وہ وقت بھی آتا ہے اور ضرور آتا ہے کہ وہ اکثریت میں ہو جاتے ہیں اور ایمان نہ لانے والے بے حیثیت اقلیت میں تبدیل ہوئے بغیر نہیں رہتے۔

سوال پیدا ہوتا ہے کہ ان میں ایسی کیا خوبی ہوتی ہے کہ انتہائی بے سرو سامان کمزور اور بے زر اور بے زور ہونے کے باوجود وہ غالب رہتے ہیں اور ان کے باسرو سامان طاقتور اور مالکِ زور و زر مخالفین اپنے جتھے اور کثرتِ تعداد کے باوجود ان کے بالمقابل ناکام ہوئے بغیر نہیں رہتے۔ اِس کی وجہ ایک ہی ہوتی ہے کہ وہ ایسے اوصاف سے متصف ہوتے ہیں کہ جو جاذبِ نصرتِ الٰہی ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی نصرت انہیں کامیاب کرتی چلی جاتی ہے۔ مخالفتوں کی آندھیاں چلتی ہیں، مصائب کے طوفان اُٹھتے ہیں، قدم قدم پر مشکلات کے پہاڑ حائل ہو ہو جاتے ہیں لیکن وہ ان تمام آندھیوں اور طوفانوں میں سے بخیریت گزر کر اور پہاڑوں کو پھلانگ پھلانگ کر اپنی منزلِ مقصود کی طرف بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ خود اُن کو ایذا دینے والے اپنی ایذا رسانیوں سے توبہ کر کے اُن کے ساتھ شامل ہوتے رہتے ہیں۔ اِس طرح اُن کی تعداد بڑھتی چلی جاتی ہے اور مخالفین کی تعداد دن بدن کم ہو کر اقلیت میں بدل جاتی ہے۔ یہ سب اُس نصرتِ الٰہی کا کرشمہ ہوتا ہے جو مومنوں کے شاملِ حال ہوتی ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرامؓ کو (جنہیں مخالفت کے انتہائی ہولناک طوفانوں میں سے گزرنا پڑا تھا) اُن کی ابتدائی بے بسی اور انتہائی کس مپرسی کی حالت یاد دلاتے اور بالآخر اُن کو ملنے والی کامیابیوں اور غیر معمولی فارغ البالی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ (الانفال آیت ۲۷)

یعنی اے مومنو! اُس وقت کو یاد کرو جبکہ تم تھوڑے تھے اور زمین میں کمزور سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے تھے کہ لوگ تم کو اچک کر نہ لے جائیں۔ پھر باوجود اِس کے اُس نے تم کو (مدینہ میں) جگہ دی اور اپنی مدد سے تمہاری تائید کی اور پاک چیزوں سے تمہیں رزق بخشا تاکہ تم شکرو۔

صحابہ کرامؓ کو اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت اس لئے ملی کہ ان کا ایمان ہر قسم کی ملونی سے پاک تھا۔ وہ اخلاص، صدق اور تقویٰ کے اوصاف سے پوری طرح مزیّن تھے اور ہمہ تن خدا ہی کے ہو گئے تھے۔ جوں جوں وہ ایمان و اخلاص، صدق و صفا اور تقویٰ و طہارت میں ترقی کرتے چلے گئے مشکلات و مصائب کو صبر سے برداشت کرنے کی قوت ان میں پیدا ہوتی چلی گئی۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت کے وہ مورد بنے اور ہر میدان میں مظفر و منصور ثابت ہوئے۔ اِسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جنہیں اللہ تعالیٰ نے جملہ ادیانِ باطلہ کے بالمقابل اسلام کو دُنیا میں غالب کرنے کی غرض سے مبعوث فرمایا ہے اپنی جماعت کو صحابہؓ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے ایمان و اخلاص، صدق و صفا اور تقویٰ و طہارت میں ترقی کرنے کی نہایت پُر زور الفاظ میں بار بار تلقین فرمائی اور اِن اوصاف کو ہی کامیابی کا ضامن اور اسلام کے حقیقی غلبہ کا حتمی اور یقینی ذریعہ قرار دیا۔ چنانچہ ایک موقع پر فرمایا:-

"ہمارے سلسلہ کو صرف اخلاص، صدق اور تقویٰ ہی جلد ترقی دے سکتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ ایک لاکھ سے متجاوز تھے۔ میرا ایمان ہے کہ ان میں سے کسی کا بھی ملونی والا ایمان نہ تھا۔ ایک بھی ان میں سے ایسا نہ تھا کہ جو کچھ دین کے لئے ہو اور کچھ دُنیا کے لئے بلکہ وہ سب کے سب خدا تعالیٰ کی راہ میں جان دینے کے لئے تیار تھے جیسا کہ خدا تعالےٰ فرماتا ہے فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ......

قرآن شریف میں ہماری جماعت کی نسبت لکھا ہے وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ۔ اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ صحابہؓ میں سے ایک اور گروہ بھی ہے مگر ابھی وہ ان سے ملے نہیں۔ ان کے اخلاق، عادات، صدق اور اخلاص صحابہؓ کی طرح ہوگا.......

جس نے اِس سلسلہ کو قائم کیا ہے اُس نے پہلے ازل سے ہی ایسے آدمی رکھے ہیں جو بکلّی صحابہؓ کے رنگ میں رنگین اور انہیں کے نمونہ پر چلنے والے ہوں گے اور جو اِس راہ میں مر جائیں گے وہ شہادت کا درجہ پائیں گے۔" (ملفوظات جلد نہم صفحہ ۴۱۴ تا ۴۱۶)

اسی طرح ایک اور جگہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کامیابی اور غلبہ کی بشارت دیتے اور ان راہوں کی نشاندہی کرتے ہوئے جن پر چل کر ہمارا کامیابی سے ہمکنار ہونا مقدّر ہے۔ رقم فرمایا:-

"تم خوش ہو اور خوشی سے اُچھلو کہ خدا تمہارے ساتھ ہے۔ اگر تم صدق اور ایمان پر قائم رہو گے تو فرشتے تمہیں تعلیم دیں گے اور آسمانی سکینت تم پر اُترے گی اور رُوح القدس سے مدد دیئے جاؤ گے اور خدا ہر ایک قدم میں تمہارے ساتھ ہوگا اور کوئی تم پر غالب نہ ہو سکے گا۔ خدا کے فضل کی صبر سے انتظار کرو۔ گالیاں سنو اور چُپ رہو، ماریں کھاؤ اور صبر کرو، اور حتی المقدور بدی کے مقابلہ سے پرہیز کرو تا آسمان پر تمہاری مقبولیت لکھی جاوے۔ یقیناً یاد رکھو کہ جو لوگ خدا سے ڈرتے ہیں اور دل اُن کے خدا کے خوف سے پگھل جاتے ہیں اُنہیں کے ساتھ خدا ہوتا ہے اور وہ اُن کے دشمنوں کا دشمن ہو جاتا ہے۔ دنیا صادق کو نہیں دیکھتی پر خدا جو علیم و خبیر ہے وہ صادق کو دیکھ لیتا ہے پس اپنے ہاتھ سے اُس کو بچاتا ہے۔ کیا وہ شخص جو سچے دل سے تم سے پیار کرتا ہے اور سچ مچ تمہارے لئے مرنے کو بھی تیار ہوتا ہے اور تمہارے منشاء کے موافق تمہاری اطاعت کرتا ہے اور تمہارے لئے سب کچھ چھوڑتا ہے کیا تم اُس سے پیار نہیں کرتے اور کیا تم اس کو سب سے عزیز نہیں سمجھتے؟ پس جب کہ تم انسان ہو کر پیار کے بدلہ میں پیار کرتے ہو پھر کیونکر خدا نہیں کرے گا۔ خدا خوب جانتا ہے کہ واقعی اس کا وفادار دوست کون ہے اور کون غدار اور دُنیا کو مقدم رکھنے والا ہے۔ سو اگر تم ایسے وفادار ہو جاؤ گے تو تم میں اور تمہارے غیروں میں خدا کا ہاتھ ایک فرق کر کے دکھلائے گا۔"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۶ طبع اول)

پس ہماری کامیابی اور غلبہ صرف صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی طرح ایمان، اخلاص صدق اور تقویٰ کے ساتھ وابستہ ہے۔ یہی وہ راہ ہے جس پر چل کر ہمیں خدا تعالےٰ کی معیت اور اس کی تائید و نصرت حاصل ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ازل سے ہی ایسے آدمی رکھے ہیں جو بکلّی صحابہؓ کے رنگ میں رنگین اور اُنہیں کے نمونہ پر چلنے والے ہوں گے۔ صحابہؓ کے یہ مثیل قیامِ سلسلہ کے وقت سے رونما ہوتے اور ایمان و اخلاص، صدق و صفا اور تقویٰ و طہارت کا نمونہ پیش کر کے مخالفتوں کے طوفانوں میں کامیابیوں سے ہمکنار ہوتے چلے آرہے ہیں۔ ہماری بھی کوشش یہی ہونی چاہیئے کہ ہمارا شمار اُنہیں مردانِ خدا میں ہو جنہیں اللہ تعالیٰ نے ازل سے ہی اِس آخری زمانہ میں صحابہؓ کا نمونہ پیش کرنے اور صرف ایمان، اخلاص، صدق اور تقویٰ کے بل پر دنیا میں غالب آنے کے لئے رکھا ہوا ہے۔ اگر ہم اِس کوشش میں کامیاب ہیں تو ہماری فتح ہے ہمارا غلبہ ہے۔

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نائیجیریا میں خدام الاحمدیہ کا پہلا عظیم الشان اجتماع

۳۰ مجالس کے ۲۵۲ نمائندگان کی شرکت، اجتماعی نماز تہجد کا ایمان افروز نظارہ، اشاعت قرآن کریم کیلئے خصوصی تحریک، مجالس کو فعال بنانے کیلئے متعدد تجاویز، وقار عمل، ورزشی اور تفریحی پروگرام

مکرم رفیق احمد صاحب ثاقب پرنسپل فضل عمر احمدیہ سیکنڈری سکول - کانو

نائیجیریا میں جماعت احمدیہ کے پچاس سالہ باقاعدہ مشن کے قیام پر جن تقریبات کے منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ ان میں سے ایک حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قائم کردہ بابرکت تنظیم خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کا انعقاد تھا۔ اگرچہ نائیجیریا میں خدام الاحمدیہ کا قیام ایک لمبے عرصے سے ہے اور مختلف شہروں میں مجالس ہمیشہ نوجوانوں کی تربیت میں کوشاں رہی ہیں لیکن خدام کی تنظیم میں یہ پہلا تاریخی موقعہ تھا کہ ان کا الگ اجتماع منعقد ہوا، جس میں تمام مجالس کے تمام نمائندگان ملک کے طول و عرض سے شامل ہوئے۔

اس اجتماع کو کامیاب بنانے کے لئے مکرم امیر صاحب جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا نے ابادان اور لیگوس کی مجالس کے نمائندگان بلاکر ضروری انتظامات کیلئے ہدایات دیں اور ان کے مشورہ سے اجتماع کا پروگرام مرتب کیا گیا۔ اس پروگرام کو الگ اور سرکلروں میں شائع کرکے اس کی تشہیر کی گئی اسی طرح پوسٹر بھی شائع کئے گئے اور مجالس اور جماعتوں کو اس میں شامل ہونے کی دعوت دی گئی۔

اس اجتماع کا انعقاد چونکہ اس روز تھا جبکہ اہل نائیجیریا اپنا یوم آزادی منا رہے تھے اس لئے اخبارات اور ریڈیو نے اس خبر کو بہت اہمیت دی اور نمایاں طور پر اخبارات میں خبر شائع ہوئی اور بار بار ریڈیو سے نشر ہوئی۔

اس اجتماع کا انعقاد ویسٹرن سٹیٹ کے دارالخلافہ ابادان میں کیا گیا اور یہ فیصلہ اس بناء پر کیا گیا تھا کہ یہ مجلس اپنی کارکردگی اور فعالیت کے لحاظ سے بہت بہتر تھی۔ اجتماع کا انعقاد ابادان کی زیر تعمیر مسجد میں کیا گیا اس وسیع و عریض مسجد کا سنگ بنیاد تقریباً آٹھ سال قبل محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے نصب فرمایا تھا اور حال ہی میں اس کی چھتوں کی تعمیر اس جماعت کی شبانہ روز کوششوں سے پایہ تکمیل کو پہنچی تھی ایک رنگ میں اس مسجد کا افتتاح اس بابرکت اجتماع کے انعقاد سے ہوا اس تمام جگہ کو رنگ برنگ جھنڈیوں اور قطعات وغیرہ سے سجایا گیا تھا۔ اور نمائندگان کی نشست کے لئے باقاعدہ کرسیوں کا انتظام کیا گیا تھا۔ اسی طرح مہمانوں کے ٹھہرانے اور کھانے کا بھی مناسب انتظام مجلس کی طرف سے کیا گیا تھا۔ ان تمام انتظامات کا جائزہ مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد نائب صدر خدام الاحمدیہ نے یکم اکتوبر کی صبح کو فرمایا اور اس پر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

افتتاحی اجلاس

افتتاحی اجلاس مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد امیر جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا و نائب صدر خدام الاحمدیہ کی زیر صدارت تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوا جو مکرم مولوی مجید احمد صاحب سیالکوٹی نے کی۔ محترم امیر صاحب نے فرمایا کہ آج خدام کا اجتماع بھی ہے اور نائیجیریا کا یوم آزادی بھی اس لئے اس خوشی میں لوائے خدام الاحمدیہ اور نائیجیریا کا قومی جھنڈا بیک وقت لہرائے جائینگے۔ چنانچہ امیر صاحب نے دعا کرتے ہوئے مجلس کے سرکردہ کارکنان اور بعض مدعو مہمانوں کی معیت میں مسجد کے بیرونی احاطہ میں جھنڈے لہرائے جس کے ساتھ ہی فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی یہ تقریب نہایت ایمان افروز تھی۔ اس کے بعد خدام اپنے جھنڈے کا باری باری پہرہ دیتے رہے۔

جھنڈا لہرانے کے بعد آپ دوبارہ سٹیج پر تشریف لائے اور خدام کا عہد دہرانے کے بعد افتتاحی خطاب فرمایا، جس میں آپ نے خدام الاحمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ تنظیم سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۱۹۳۸ء میں قائم فرمائی تھی اور ہمارے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ابتدا سے اس کے ساتھ وابستہ رہے۔ اور آپ ہی کے زمانہ صدارت میں خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کا سلسلہ شروع ہوا۔ جو آج تک باقاعدہ ہو رہا ہے۔ اس بات پر آپ نے خوشی کا اظہار فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجلس نائیجیریا کو پہلی بار سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق بخشی ہے اور مجلس ابادان نے نہایت عمدگی سے اس کا انتظام کیا ہے اس کے بعد آپ نے دعا کرا کے اجتماع کا باقاعدہ افتتاح فرمایا۔

آپ کے بعد الحاج ڈاکٹر اسمعیل صاحب بالوگون آف ابادان یونیورسٹی نے مسلم نوجوانوں کے پیش آمدہ مسائل اور ان کا حل کے عنوان پر پر مغز عالمانہ تقریر فرمائی۔ آپ نے عصر حاضر کے اس پر خطر ماحول میں احمدی نوجوانوں کی ذمہ داریوں کو بھی بیان فرمایا اور بتایا کہ مغربی تہذیب جو انسان کو بے ہمیت اور بے شرمی سے ہمکنار کر رہی ہے اس کا حقیقی علاج احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے ذریعہ ہی کیا جا سکتا ہے۔

آخر میں الحاجی لبساری صاحب چیئرمین ابادان نے یوروبا زبان میں "احمدی نوجوانوں کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر نہایت پرجوش تقریر کی اس کے بعد بیس منٹ کے وقفہ کے لئے اجلاس برخاست ہوا۔

اجلاس دوم

دوسرا اجلاس پونے چھ بجے الحاجی لبساری صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا، جس میں "خدام الاحمدیہ کا کردار" کے موضوع پر خاکسار نے تقریر کی۔ اس کے بعد سوال و جواب کا وقت تھا۔ جس میں خدام اور حاضرین نے بہت دلچسپی کا اظہار کیا اور کثرت سے سوال کئے۔ ان سوالات کے جوابات کے لئے چار اصحاب کا بورڈ مقرر تھا۔ (۱) محترم امیر صاحب (۲) محترم مولوی روشن الدین احمد صاحب (۳) مکرم الحاجی ڈاکٹر بالوگن اور ڈاکٹر بگو آف یونیورسٹی ابادان۔

مغرب اور عشاء کی نمازوں کے بعد ½۷ بجے سے ½۹ بجے تک حج بیت اللہ کے بارہ میں دستاویزی فلمیں انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے دکھائی گئیں۔ انہیں احباب نے بہت دلچسپی سے دیکھا اس کے بعد کھانے کا وقفہ تھا کھانے کا انتظام نہایت عمدہ تھا۔ مستورات کھانا تیار کرنے میں مشغول تھیں۔ باری باری مختلف مجالس کے نمائندہ مہمانوں کو کھانا کھلایا گیا۔ حاضرین اور سامعین کی تعداد تقریباً آٹھ سو رہی کل ۳۰ مجالس سے ۲۵۲ نمائندگان نے شرکت کی۔

قائدین و عہدیداران کا اجلاس

کھانے کے وقفہ کے بعد تیسرا اجلاس ½۱۰ بجے شب قائدین و عہدیداران مجالس کا محترم امیر صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا۔ برادر عبد الغنی صاحب لوکل مشنری مقیم زاریہ نے تلاوت قرآن مجید کی جس کے بعد امیر صاحب نے مختصر خطاب فرمایا۔ آپ نے پہلے مجالس کی نمائندگی کی پوزیشن دریافت کی اور جن جماعتوں میں ابھی مجلس قائم نہیں وہاں اس کے قیام کی تلقین کی، چار ایسی جماعتوں کے خدام میٹنگ میں موجود تھے جہاں مجلس قائم نہیں ہوئی اور انہوں نے وہاں جا کر مجلس قائم کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ اس کے بعد آپ نے نمائندگان سے تجاویز طلب کیں۔ جن پر متعدد تجاویز پیش کی گئیں۔ بعض تجاویز یہ تھیں۔

(۱) ملکی سطح پر خدام الاحمدیہ کی مجلس عاملہ ہو جو امیر صاحب کی زیر ہدایت ان کی مدد کے لئے کام کرے (۲) اسی طرح مرکز قائدین کی تنظیم بنائی جائے (۳) خصوصاً غیر احمدی طلباء کے لئے تبلیغی کلاسوں کا انعقاد کیا جائے۔ اس کے علاوہ مختلف مجالس نے اپنی مشکلات کا اظہار کیا جن کا حل مکرم امیر صاحب نے پیش فرمایا۔ نیز تمام نائیجیریا میں مجلس کو فعال بنانے کے لئے ہر سال ایسے اجتماع کا فیصلہ بھی کیا گیا۔ بارہ بجے شب یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

دوسرا دن ۲ راکتوبر ۱۹۷۲ء

پروگرام کے مطابق صبح چار بجے خدام تہجد کے لئے بیدار ہوئے۔ نماز تہجد مکرم مولوی روشن الدین احمد صاحب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی اقتدا میں ادا کی گئی۔ ۵ خدام اس میں شامل ہوئے جو مسجد اور نواح کے مکانات میں مقیم تھے۔ یہ نہایت ایمان افروز نظارہ تھا ایسی باجماعت تہجد کا موقع پہلی بار اس رنگ میں خدام کو میسر ہوا تھا۔

وقار عمل، ورزشی و تفریحی پروگرام

صبح کی نماز کے بعد مسجد کے سامنے سکول کی گراؤنڈ میں مختلف ورزشی مقابلے مکرم آئیکنر صاحب قائد مجلس لیگوس کی نگرانی میں ہوئے۔ ان مقابلوں میں بہت سے خدام نے حصہ لیا اس کے بعد مکرم شکیل احمد صاحب منیر کے زیر انتظام مسجد میں مشاہدہ و معائنہ کا مقابلہ ہوا۔ جو یہاں کے خدام اور لوگوں کے لئے بالکل نئی چیز تھی۔ چنانچہ یہ پروگرام بڑا ہی دلچسپ رہا ۶۵ خدام نے اس میں حصہ لیا برادر سنوسی اور برادر بادامروسی آف ابادان نے بالترتیب اوّل و دوم انعام حاصل کئے

پانچواں اجلاس

پانچواں اجلاس جناب الحاج ڈاکٹر بالوگن صاحب کی زیر صدارت دس بجے صبح شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید مکرم جناب مجید احمد صاحب نے کی اس کے بعد الحاجی اے۔ جی لگڈ نائب پریذیڈنٹ نائیجیریا نے یوربا زبان میں مختصر خطاب فرمایا آپ نے اس بات پر خوشی کا اظہار فرمایا کہ کچھ عرصہ قبل جب خدام الاحمدیہ قائم ہوئی تو اس وقت کافی مشکلات درپیش تھیں لیکن خدام الاحمدیہ کا یہ اجتماع جو بہت پاکیزہ اور ایمان افروز ماحول میں ہو رہا ہے اس بات کا ثبوت ہے کہ ہمارا قدم ترقی اور خوشحالی کی طرف ہے دوسری تقریر جناب مولوی منصور احمد خان صاحب کی تھی۔ تقریر سے پہلے جناب صدر مجلس نے ان کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ فاضل مقرر کا موضوع ہے۔ "بعثت مسیح موعود علیہ السلام" اور فاضل مقرر اس موضوع پر خطاب کرنے کی دوہری اہلیت رکھتے ہیں کیونکہ آپ مسیح موعود علیہ السلام کی روحانی اور جسمانی اولاد میں سے ہیں۔ اس کے بعد مولوی منصور احمد خان صاحب نے اپنے مضمون

کو بہت عمدہ رنگ میں نبھایا جو حاضرین کی طرف سے نہایت پسند کیا گیا اور سامعین نے نعرہ ہائے تکبیر سے اپنی خوشی کا اظہار کیا۔

ایک خصوصی تحریک

محترم امیر صاحب کے ارشاد پر ڈاکٹر بالوگن صاحب نے احباب جماعت کے سامنے بڑے اچھے رنگ میں ایک خصوصی تحریک پیش کی آپ نے کہا کہ نئے بانترجمہ قرآن مجید (انگریزی) کی کاپیاں تمام تعلیمی اداروں اور تمام بڑے بڑے ہوٹلوں کے کمروں میں رکھوائی جائیں تاکہ ہمارے پیارے آقا کی یہ خواہش عملی طور پر پوری ہو کہ قرآن کریم کی حکومت دنیا میں قائم ہو۔ آپ نے سب سے پہلے اپنی طرف سے ۵۰ کاپیاں مہیا کرنے کا ذمہ لیا اس اپیل اور آپ کے نمونہ کو دیکھتے ہوئے حاضرین نے جوش و خروش کا مظاہرہ کیا اور دیکھتے ہی دیکھتے موقعہ پر تقریباً ایک ہزار کاپیوں کے وعدے ہو گئے۔ اور بعض نے اسی وقت رقم بھی جمع کروا دی یہ نظارہ قابل دید تھا مسجد نعروں سے گونج رہی تھی اور مومنین بڑھ چڑھ کر فاستبقوا الخیرات کا حسین نظارہ پیش کر رہے تھے مکرم امیر صاحب نے خدام اور احباب جماعت کے اس جوش و خروش کو ان کی روحانی بیداری سے تعبیر کیا۔ اور اس قربانی کرنے والے احباب کے لئے دعا فرمائی۔

اس کے بعد خدام کا تقریری مقابلہ شروع ہوا مقابلہ کے لئے تین عناوین تھے (ا) خلافت اسلامیہ (ب) مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے۔ (ج) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نوجوانوں کے لئے اسوہ تھے۔ اس مقابلہ میں ۱۳ خدام نے حصہ لیا اور انہوں نے انگریزی اور لوکل زبان میں تقاریر کیں برادر آئیکنہ آف لیگوس اوّل اور برادر نورالدین اور برادر ابینا۔ اے اڈوادو بالترتیب دوم و سوم رہے۔

ایک بزرگ صحابی کا انتقال

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ، ربوہ

عید الفطر سے ایک روز قبل ایک بزرگ اور درویش صفت صحابی محترم میاں پیر محمد صاحب پیرکوٹی وفات پا گئے۔

اِنّا لله وانّا الیه راجعون

جب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوے کی آپ کو خبر ہوئی تو آپ اپنے گاؤں پیرکوٹ سے قادیان پیدل پہنچے حضور کے دست مبارک پر بیعت کی اور حضور کی زیارت سے مشرف ہوئے۔ حضور کی صحبت میں رہے اس بیعت کے بعد آپ کو نئی زندگی عطا ہوئی۔ بیعت کے بعد آپ کے ماحول میں آپ کو شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ جس کے نتیجہ میں آپ کو یہ علمی فائدہ ہوا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ خوب کیا۔ خلافی مسائل کے متعلق تائیدی آیات قرآنیہ و احادیث نبویہ کو حفظ کر لیا۔ تبلیغ کا بے پناہ جنون تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ ایسا عشق تھا کہ حضور کا نام سن کر آنکھوں سے آنسو رواں ہو جاتے۔ حضور کے حالات اکثر سناتے جو جماعت کی تربیت میں بڑے مفید ہوتے۔ انداز گفتگو میں ایک عجیب روحانیت کا رنگ تھا۔

اپنے گاؤں میں جماعتی ذمہ داریوں کو خوب نبھایا۔ سلسلہ کی مالی تحریکات میں حصہ لیتے اور بڑی بشاشت محسوس کرتے۔ نماز کی پابندی میں وہ ایک مثالی احمدی تھے۔ جماعت کے جملہ افراد ان کو عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھتے عمر رسیدہ صحابی ہونے کی وجہ سے جو تقویٰ اور نیکی کی راہوں پر گامزن تھے۔ آپ کو گاؤں میں بزرگی کا مقام حاصل تھا علاوہ متواضع اور عاشق احمدیت تھے۔ اردگرد کے علاقہ میں آپ نے خوب تبلیغ کی طبیعت میں سادگی تھی۔ جلسہ سالانہ میں باقاعدہ شمولیت کرتے۔

مسیح پاک کے یہ ستارے اور عشاق ایک ایک کر کے رخصت ہو رہے ہیں یہ لوگ انتہائی خوش قسمت تھے۔ کہ انہوں نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کی اور حضور کی قوت قدسیہ سے انہوں نے حصہ وافر پایا۔ محترم میاں پیر محمد صاحب پیرکوٹی بھی ایسے اصحاب کی فہرست میں شامل ہیں جنہوں نے ۱۸۹۸ء میں امام الزمان کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دیا۔ عہد بیعت کیا اور صحابی کہلائے اور زندگی کے آخری لمحہ تک وفاداری۔ اطاعت تسلیم و رضا کا نمونہ پیش کیا۔ آپ کی نیک تربیت کا یہ اثر ہے کہ آپ کے دو بیٹے واقف زندگی ہیں یعنی مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیرکوٹی جو انتھک اور مخلص کارکن ہیں۔ اور مکرم مولوی محمد عبداللہ صاحب جو کریم نگر فارم سندھ میں کام کر رہے ہیں

۹۵ برس کی عمر پائی احمدیت کی ترقی دیکھ کر سبحان اللہ کا ورد کرتے۔ عید کے روز عاجز نے سحری کے وقت دیکھا کہ کوئی شخص کہہ رہا ہے کہ آج ایک بزرگ کی وفات ہوگئی ہے۔ چنانچہ مسجد میں ان کی وفات کا اعلان ہوا۔

خدا تعالیٰ اس بزرگ صحابی کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ اور ان کے جملہ اعزاء اقارب کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

بچوں کا دلچسپ پروگرام

پونے ایک بجے اطفال کا اذان کا مقابلہ ہوا۔ اس کے بعد بچوں نے ایک پروگرام پیش کیا جس میں تلاوت، یوربا مکالمہ عربی مکالمہ، طریق وضو و صلوٰۃ شامل تھے حاضرین اس پروگرام سے بہت متاثر ہوئے اور انفرادی طور پر نقد انعامات سے بچوں کی حوصلہ افزائی فرمائی۔

اختتامی اجلاس:۔ اجتماع کا آخری اجلاس مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد کی صدارت میں ایک بجے دوپہر شروع ہوا۔ اس میں سب سے قبل اجتماع میں مختلف مقابلہ جات میں اوّل و دوم آنے والے خدام اور اطفال کو مکرم جناب امیر صاحب نے انعامات تقسیم فرمائے۔ نائیجیریا میں مجموعی طور پر اوّل مجلس خدام الاحمدیہ ابادان کو قرار دیا گیا۔ اس غرض کے لئے ایک شیلڈ تیار کی گئی تھی۔ یہ شیلڈ لاگوس کے ایک مخلص دوست مکرم سلامی صاحب نے خاکسار کی زیر ہدایت تیار کی تھی اس پر قرآنی آیت (باقی صفحہ ۶ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الحق المبین فی تفسیر خاتم النبیین

(از محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری)

یہ معرکۃ الآراء کتاب مولانا محمد شفیع صاحب دیوبندی کی کتاب "ختم نبوت کامل" ہر سہ حصہ کے جواب میں نہایت مبسوط دلائل پر مشتمل ہے اور اس میں آیت خاتم النبیین کے حقیقی اور صحیح معنوں کی روشنی میں دلائل دیئے گئے ہیں تبلیغ کے لئے یہ کتاب بہت مفید ہے۔ اور ۲۰×۳۰/۱۶ سائز کے ۴۱۲ صفحات پر مشتمل ہے ہدیہ علاوہ محصولڈاک تین روپے فی جلد۔

ملنے کا پتہ: الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ۔ ربوہ

حضرت مولانا غلام مرشد صاحب نائب صدر انجمن حمایت اسلام خطیب شاہی مسجد لاہور

"میں نے اپنے حلقہ اثر میں جس مرد درمند کو طبیہ عجائب گھر کی صاف ستھری ادویہ کے استعمال کی طرف متوجہ کیا ہے اس نے یہی رائے قائم کی ہے کہ یہ دواخانہ بہترین دواخانوں میں اونچے معیار اور پایہ کا ہے"

زوجام عشق بہ نسخہ کلاں۔ قوت باہ اور پٹھوں کو طاقت دینے میں بے نظیر ہے۔

لبوب کبیر درجہ خاص جواہر والی۔ کم و بیش ایک سو قیمتی جواہرات، جڑی بوٹیوں اور اعلیٰ اجزاء سے مرکب ہے، دافع نسیان، مقوی دل و دماغ اور نشاط آور ہے۔ اعصاب کو طاقت دیتی ہے فہرست ادویہ کارڈ آنے پر مفت

طبیہ عجائب گھر۔ امین آباد۔ ضلع گوجرانوالہ

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے — کورس پندرہ روپے | **نور نظر** اولاد نرینہ کے لئے — کورس پچیس روپے | **خورشید یونانی دواخانہ** رجسٹرڈ ربوہ فون ۵۲۸

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون نمبر ۶۲۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں۔

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ **تحریک جدید** ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں۔ سالانہ چندہ صرف -/۲

(مینیجنگ ایڈیٹر)

فہیم پولٹری فارم

تازہ انڈے اور مرغیاں بارعایت خریدنے کے لئے فہیم پولٹری فارم دارالرحمت شرقی ربوہ سے رجوع فرمائیں یا تشریف لائیں

(مینیجر)

مرض اٹھرا کا شافی علاج **حبوب مفید اٹھرا**۔ قیمت ۶۰ گولیاں **۲۰** روپے **ناصر دواخانہ ربوہ** فون نمبر ۵۲۴ گول کچہری بازار **لائل پور**۔ فون نمبر ۲۰۵۴

فوجی بھرتی

مورخہ ۲۰/۱۱/۷۲ یوم پیر بوقت ۸ بجے صبح ٹاؤن کمیٹی ربوہ میں فوج بھرتی ہوگی۔ امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ لائیں۔

کم از کم معیار بھرتی:

قد ۵ فٹ ۴ انچ۔ چھاتی ۳۲ - ۳۳ - وزن ۱۰۷ پونڈ تعلیم ۵ جماعت عمر ۱۷ تا ۲۰ سال

(ناظر امور عامہ)

فرینڈز شوز سٹور گول بازار ربوہ

پائیدار اور ماڈرن ڈیزائنوں میں زنانہ مردانہ اور بچوں کے جوتے بازار سے بارعایت خریدنے کے لئے ہماری دکان پر تشریف لاویں۔

مینیجر فرینڈز شوز سٹور گول بازار۔ ربوہ۔

حب اٹھرا رجسٹرڈ

مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا

مکمل کورس گیارہ تولے ہیں روپے

فی تولہ دو روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ فون ۲۸۴۴

بالمقابل ایوان محمود ربوہ

خالص ولایتی نسل کی صحت مند

مرغیاں

یک روزہ چوزیاں چوزے اور بٹھانے والے انڈے کے لئے

خلیل پولٹری فارم ربوہ

ریٹ یک روزہ چوزیاں	۲۷۵ روپے	سینکڑہ
پانچ صد سے زائد	۲۲۵	؍
مکس چوزے	۱۵۰	؍

(مینیجر)

جرمولین رجسٹرڈ نئی اور پرانی خارش داد چنبل اور پھنسیوں اور جملہ جلدی امراض کے لئے زود اثر مرہم قیمت ایک روپیہ حمید دواخانہ عبداللہ پور لائل پور فون ۶۹۰۶

مجلس عاملہ کا تقرر

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سال ۷۳-۱۹۷۲ء کے لئے عاملہ تجویز کریں اور بغرض منظوری صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی خدمت میں بھجوائیں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

فریگرینٹ اینٹی پمپل کریم

کیل۔ پھنسیاں۔ داغ دھبے دور کرنے کے لئے مفید ہے -/۳

المنار دواخانہ ربوہ

درخواست ہائے دعا

۱۔ محترم الحاج مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل سابق مبلغ اٹلی و افریقہ طویل عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار چلے آ رہے ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں (۲) محترم ملک فضل حسین صاحب عرصہ دراز سے بیمار ہیں۔ احباب سے دعا کی دردمندانہ درخواست ہے۔ البشیر احمد قادیانی ربوہ۔

۲۔ مندرجہ ذیل بزرگوں کے لئے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت دے کر برکت والی عمر دے (۱) مکرم صوبیدار محمد یعقوب صاحب دارالبرکات (۲) صوبیدار عبدالمنان صاحب دہلوی آفیسر حفاظت خاص (ریاض احمد راولپنڈی)

زوجام عشق مشہور و معروف نسخہ! اعضاء اور پٹھوں کی طاقت کا بے نظیر علاج مکمل کورس ۲۸ گولیاں بیس روپے دواخانہ خدمت خلق ربوہ

مجلس افتاء کے اراکین کی تجدید

آئندہ کے لئے تا ۳۰ نبوت ۱۳۵۲ ہش مطابق ۳۰ نومبر ۱۹۷۳ء مجلس افتاء کے مندرجہ ذیل اراکین ہوں گے:-

۱-	مرزا عبدالحق صاحب	۱۲	شیخ محمد احمد صاحب
۲	مرزا مبارک احمد صاحب	۱۳	مولوی دوست محمد صاحب
۳	مولوی ابوالعطاء صاحب	۱۴	مولوی عبدالمالک خان صاحب
۴	قاضی محمد نذیر صاحب	۱۵	صوفی بشارت الرحمٰن صاحب
۵	ملک سیف الرحمٰن صاحب	۱۶	ملک مبارک احمد صاحب
۶	شیخ مبارک احمد صاحب	۱۷	مولوی نور محمد نسیم سیفی صاحب
۷	سید میر داؤد احمد صاحب	۱۸	میاں عبدالسمیع صاحب نون
۸	مرزا طاہر احمد صاحب	۱۹	مولوی نذیر احمد صاحب مبشر
۹	مولوی محمد صدیق صاحب	۲۰	نصیر احمد خان صاحب
۱۰	مولوی غلام باری صاحب سیف	۲۱	مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب
۱۱	شیخ بشیر احمد صاحب	۲۲	حبیب اللہ خان صاحب

ان کے علاوہ مندرجہ ذیل اس مجلس کے اعزازی رکن ہوں گے:-

۱- چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب

۲- ڈاکٹر عبدالسلام صاحب لنڈن

۳- چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ

اس مجلس کے صدر مرزا عبدالحق صاحب نائب صدر شیخ محمد احمد صاحب۔ شیخ بشیر احمد صاحب۔ سید میر داؤد احمد صاحب اور سیکرٹری ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ ہوں گے

اس کے علاوہ مجلس کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ وہ دوسرے ممالک کے صاحب علم احمدیوں کو مجلس کا اعزازی ممبر بنانے کے لئے میرے پاس سفارش کرے

(دستخط) مرزا ناصر احمد
(مہر) خلیفۃ المسیح الثالث

محترم ملک گل محمد صاحب وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ سلسلہ احمدیہ کے قدیم خادم محترم ملک گل محمد صاحب مختصر علالت کے بعد ۱۲ نومبر کی دوپہر کو ۹۴ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم نے ۳۶ء میں گورنمنٹ سروس سے ریٹائر ہو کر اپنی خدمات سلسلہ کے لئے پیش کیں جنہیں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے منظور فرمایا۔ پہلے محمد آباد سندھ میں اسسٹنٹ مینجر مقرر ہوئے بعد ازاں قادیان اور پھر ربوہ میں دارالقضاء کے محکمہ میں کام کرتے رہے ۱/۲ حصہ کی وصیت کی۔ بہت نیک اور متقی بزرگ تھے۔

۱۲ نومبر کو بعد نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مقبرہ بہشتی ربوہ میں تدفین مکمل ہونے پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو بلند درجات دے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

ایک ضروری یاددہانی

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں دائیگیوں کا تیسرا مرحلہ ۳۰ نومبر کو ختم ہو رہا ہے اس تاریخ تک ہر وعدہ کنندہ کی طرف سے کم از کم اسی فی صد ادائیگی ضرور ہو جانی چاہیئے۔

امراء صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ اس کا خیال رکھیں۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

اعلان گمشدگی رسید بک

ایک عدد رسید بک ۷۳۸۶ صدر انجمن احمدیہ پاکستان جس کی ۲۰ عدد رسیدات جاری ہو چکی ہیں۔ جماعت احمدیہ دارہ ضلع لاڑکانہ سے گم ہو گئی ہے۔ لہٰذا بذریعہ اعلان ہذا احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مذکورہ رسید بک پر کسی کو کسی قسم کا چندہ نہ دیں۔ اگر کسی دوست کو اس رسید بک کا علم ہو جائے تو وہ نظارت بیت المال آمد کو اطلاع دیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

درخواست دعا

محترم ڈاکٹر میجر حبیب اللہ شاہ صاحب مرحوم کی صاحبزادی محترمہ سیدہ تقیہ بیگم صاحبہ بیگم محترم سید مسعود احمد صاحب ابن حضرت سید حامد علی صاحبؓ کراچی میں بلڈ پریشر کے عارضہ سے شدید بیمار ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں اپنے فضل سے کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ اور بابرکت اور صحت والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

(سید تنویر احمد شاہ کراچی)

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر
روزنامہ الفضل ربوہ
کا خاص نمبر شائع ہوگا

حسب معمول اس دفعہ بھی جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر الفضل کا باتصویر سالانہ نمبر شائع ہو رہا ہے۔ جماعت کے اہل قلم حضرات سے گزارش ہے کہ اپنے قیمتی مضامین جلد ارسال فرما کر ادارہ الفضل کی قلمی معاونت فرمائیں مشتہرین کرام بھی جلد سے جلد اشتہارات کے آرڈر بھجوائیں تا تاخیر سے موصول ہونے والے اشتہارات ممکن ہے جگہ حاصل نہ کر سکیں۔

(مینجر الفضل ربوہ)

بقیہ صفحہ ۴

نا ستبقوا الخیرات لکھی گئی تھی یہ شیلڈ ہر سال بہترین مجلس کو دی جایا کرے گی مجلس اباداں کو

اس اعزاز کے ملنے پر تمام حاضرین نے پرجوش نعرے لگائے اور اس پر انتہائی خوشی و مسرت کا اظہار کیا گیا۔ تقسیم انعامات کے بعد مکرم امیر صاحب

نے اختتامی خطاب میں اس کامیاب اجتماع کے انعقاد پر خدام کو مبارکباد پیش کی اور اس امر کا اعلان فرمایا کہ اس تاریخی اجتماع کے بعد ان شاء اللہ اسے ہر سال مختلف مقامات پر منعقد کیا جائے گا تاکہ مجلس اچھی طرح متعارف ہو سکے اور نوجوان اس تنظیم کی برکات سے متمتع ہوں اس کے بعد آپ نے عہد دہرایا اور اجتماعی دعا فرمائی اور اس طرح یہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

الحمد للہ۔